بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیر محرم ہوتا ہے یا غیر محرم؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک عورت کے لئے اس کا پیر محرم ہے یا نا محرم؟

جواب

محض پیر و مرشد ہونے کی وجہ سے وہ عورت کا محرم نہیں بن جاتا، لہذا اگر اس سے کوئی نسبی، رضاعی یا سسرالی، ایسا رشتہ نہیں کہ اس کی وجہ سے وہ محرم بن سکے، تو وہ غیر محرم ہی ہے، اور اس سے بھی اسی طرح پردہ کرنا لازم ہے، جس طرح کسی دوسرے اجنبی نا محرم مرد سے پردہ کرنا ضروری ہوتا ہے، لہٰذا عورت کا بال یا کلائیاں کھول کر اپنے نا محرم پیر کے سامنے آنا حرام اور اسی طرح چہرہ کھول کر آنا بھی سخت منع ہے۔

قرآن کریم میں نظر کی حفاظت اور بے پردگی کی ممانعت کے متعلق ارشاد ہوتا ہے: ﴿قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ یَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا یَصْنَعُوْنَ (۳۰) وَ قُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ یَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَ یَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَ لَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ لْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُیُوْبِهِنَّ﴾ ترجمۂ کنزالعرفان: مسلمان مردوں کو حکم دو کہ اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے، بیشک اللہ ان کے کاموں سے خبردار ہے اور مسلمان عورتوں کو حکم دو کہ وہ اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی پارسائی کی حفاظت کریں اور اپنی زینت نہ دکھائیں، مگر جتنا (بدن کا حصہ) خود ہی ظاہر ہے اور وہ اپنے دوپٹے اپنے گریبانوں پر ڈالے رکھیں۔ (پارہ 18، سورۃ النور، آیت 31/30)

دوسری آیت میں ارشاد ہوتا ہے: ﴿وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰى﴾ ترجمۂ کنزالعرفان: اور بے پردہ نہ رہو، جیسے پہلی جاہلیت کی بے پردگی۔ (پارہ 22، سورۃ الاحزاب، آیت 33)

حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: "زنا العین النظر، وزنا الشفتین التقبیل، وزنا الیدین البطش، و زنا الرجلین المشي" ترجمہ: آنکھ کا زنا بدنگاہی ہے، ہونٹوں کا زنا بوسہ لینا ہے، ہاتھوں کا زنا پکڑنا ہے اور پاؤں کا زنا (گناہ کی طرف) چلنا ہے۔ (شعب الایمان، باب معالجۃ کل ذنب بالتوبۃ، جلد 9، صفحہ 278، مطبوعہ: ریاض)

تنویر الابصار و در مختار میں ہے "(وللحرۃ جمیع بدنھا) حتی شعرھا النازل فی الاصح (خلا الوجہ والکفین والقدمین وتمنع المراءۃ الشابۃ (من کشف الوجہ بین رجال لخوف الفتنۃ)۔ ملخصا" ترجمہ: چہرے کی ٹکلی، دونوں ہتھیلیوں اور دونوں قدموں

کے علاوہ آزاد عورت کا تمام بدن حتی کہ لٹکے ہوئے بال بھی ستر عورت ہیں اور فی زمانہ فتنہ کے خوف کی وجہ سے مردوں کے سامنے جوان عورت کو اپنا چہرہ ظاہر کرنا بھی منع ہے۔ (تنویر الابصار و در مختار مع رد المحتار، ج 2، ص 95، 96، 97، مطبوعہ: کوئٹہ)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ سے **سوال ہوا کہ** "اگر کوئی عورت جوان یا بڑھیا کسی عالم شریعت، واقف طریقت جامع شرائط سے بیعت کرے اور اپنے پیر سے فیض لے حجاب شرعی تو ہو یعنی کل بدن چھپا ہوا بلا چہرے کے مگر حجاب عرفی نہ ہو تو یہ بیعت کرنے اور اس طریق سے فیض لینا جائز ہے یا نہیں؟"

تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: "پردہ کے باب میں پیر و غیر پیر ہر اجنبی کا حکم یکساں ہے جوان عورت کو چہرہ کھول کر بھی سامنے آنا منع ہے۔ فی الدر المختار تمنع المرأۃ الشابۃ من کشف الوجہ بین رجال لخوف الفتنۃ" (درمختار میں ہے کہ جوان عورت کو اندیشہ فتنہ کی وجہ سے مردوں کے سامنے چہرہ کشائی سے روکا جائے)۔" (فتاوی رضویہ، ج 22، ص 205، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

دوسرے مقام پر مزید فرماتے ہیں: "بے پردہ بایں معنی کہ جن اعضاء کا چھپانا فرض ہے، ان میں سے کچھ کھلا ہو، جیسے سر کے بالوں کا کچھ حصہ یا گلے یا کلائی یا پیٹ یا پنڈلی کا کوئی جز، تو اس طور پر تو عورت کو غیر محرم کے سامنے جانا مطلقاً حرام ہے، خواہ وہ پیر ہو یا عالم یا عامی جوان ہو، یا بوڑھا۔" (فتاوىٰ رضویہ، ج 22، ص 239، 240، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5452

تاریخ اجراء: 14 ربیع الآخر 1448ھ / 26 ستمبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net